کتاب نما

تفسیر ابن عباسؓ، مترجم: حافظ سعید احمد عاطف۔ ناشر: مکی دارالکتب، چوک اے جی آفس، لاہور۔ صفحات (۳ جلد) ۱۵۰۲۔ کل قیمت: ۱۱۰۰ روپے۔

تفسیر قرآن میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے تفسیری اقوال کو جو مقام حاصل ہے، خلفاے راشدین کے بعد کسی اور صحابیؓ کے اقوال کو وہ مقام حاصل نہیں۔ آپ کو بارگاہِ نبوت سے 'ترجمان القرآن'، 'حبرالامہ' کے خطاب اور تاویلِ آیات کے علم اور تفقہ فی الدین کی دعا سے نوازا گیا۔ کوئی بھی مفسر خواہ وہ قرآن کی فقہی تفسیر لکھنا چاہے یا لغوی و ادبی، تفسیر القرآن بالقرآن کا دعویٰ رکھے یا روایات کی روشنی میں تفسیر بالماثور کا اہتمام کرے، ابن عباسؓ کے تفسیری اقوال سے بے نیاز نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ ان کا علم تفسیر جامع اور تفسیری آرا ہمہ جہت ہیں۔ وہ ادب جاہلی پر گہری نظر اور عربوں کے محاورے و لہجے کا ادراک رکھتے تھے۔ تفسیری روایات انھیں ازبر تھیں اور عہد خلفاے راشدین میں اسلامی تمدن کی وسعت پذیری کے باعث پیش آمدہ نت نئے مسائل کی گتھیوں کو اپنے ذوقِ قرآنی اور فقہی و اجتہادی بصیرت سے سلجھانے میں یدطولیٰ رکھتے تھے۔

حضرت ابن عباسؓ کے تفسیری اقوال صحاح ستہ کے علاوہ مسانید و کتبِ سنن میں بڑی تعداد میں موجود ہیں اور تفسیری مجموعے بھی ان سے مروی ہیں جن میں سے ایک مجموعہ تنویر المقیاس من تفسیر ابن عباس [redacted]۸۱۷ھ) نے مرتب کیا، اور بقول مترجم اس تفسیر کا ایک قلمی نسخہ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں موجود ہے (ص۷)۔ اگرچہ اس مجموعے میں موضوع و الحاقی روایات بھی ہیں (ص۷)، اور تفسیری روایات اور شانِ نزول کا موضوع ہر دور کے محدثین و مفسرین کے ہاں مختلف فیہ رہا ہے لیکن حضرت ابن عباسؓ جیسے عظیم مفسر کی تفسیری آرا جاننے کے لیے ہمارے پاس اس سے بہتر کوئی مجموعہ نہیں ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ اہلِ علم ابن عباسؓ سے منسوب تفسیری اقوال و آرا کی پرکھ روایت و درایت کے مسلّمہ اصولوں کی روشنی میں کریں۔

قرآنی الفاظ اور آیات کی طویل تشریحات اور مفسر کی ذاتی آرا قرآنی مفاہیم کو قاری پر کھولنے کے بجاے قاری اور قرآن کے درمیان حجاب بن جاتی ہیں۔ اس تفسیر کی یہ خاصیت ہے کہ مفہوم کی سادگی، مضمون کے اختصار اور متنِ قرآن سے قریب تر ہونے کے باعث یہ مرادِ الٰہی کے سمجھنے میں معاون ہے۔ تفسیر کا موضوع ذاتی آرا اور رجحانات کی دخل اندازی کے حوالے سے جس احتیاط کا متقاضی ہے، اس تفسیر میں اس کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔

قرآنی مطالب کی تفہیم میں سہولت پیدا کرنے کے لیے عبارات کا تسلسل ضروری ہے اور عربی تفسیر کے ترجمے میں یہ چیز عربی محذوفات کو کھولے بغیر ممکن نہ تھی، اس لیے مترجم نے ترجمے کے بجاے ترجمانی کا اسلوب اختیار کیا ہے۔ اصل تفسیر میں موجود نامکمل واقعات کو مکمل کردیا ہے۔ حسب ضرورت ذیلی عنوانات کے قیام اور پیرابندی کے ذریعے مضامین کی تفہیم میں آسانی پیدا کردی ہے۔ اس طرح قدیم کتابوں کے پڑھنے اور سمجھنے میں عصرِ حاضر کے قاری کو جو پیچیدگی اور یبوست محسوس ہوتی ہے اس کا ازالہ احسن طریقے سے کردیا گیا ہے۔

اس تفسیر کی ایک نمایاں خصوصیت آیات اور سورتوں کے شانِ نزول کا بیان ہے۔ اسبابِ نزول سے متعلق امام سیوطی کا ایک رسالہ بھی شاملِ مجموعہ ہے جس سے اسبابِ نزول کے موضوع پر مفسرین کے مختلف نقطۂ ہاے نظر سامنے آگئے ہیں۔ پہلی جلد میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے حالات و علمی مقام، علامہ جلال الدین سیوطی اور مؤلف تفسیر محمد بن یعقوب الفیروز آبادی کے تعارف کے باعث تفسیر کی افادیت میں اضافہ ہوا ہے۔ (اختر حسین عزمی)

رسم عثمانی اور اس کی شرعی حیثیت، حافظ محمد سمیع اللہ فراز۔ ناشر: شیخ زاید اسلامک سنٹر، قائداعظم کیمپس، جامعہ پنجاب، لاہور۔ صفحات: ۴۳۶۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

اگرچہ عہد صدیقیؓ میں بھی جمع و تدوین قرآن کی کوشش کی گئی لیکن قرآن مجید کی حتمی اور کامل ترین تدوین عہدِ عثمانیؓ میں ہوئی۔ یوں کسی ایک نسخے اور اندازِ قرأت پر اجماعِ اُمت ہوگیا

اور اس کا سہرا جناب ذوالنورینؓ کے سر ہے۔ زیرنظر کتاب میں عہد عثمانیؓ میں جمع و تدوین قرآن کی کاوش اور خاص طور پر قرآنی رسم الخط کو موضوع بنایا گیا ہے۔ اس وقت تین عربی رسم الخط رائج تھے۔ قرآنی رسم الخط میں تینوں رسوم کی املا موجود ہے، تاہم اختلاف کے سبب صحابہ کرامؓ کے مشورے سے ایک نیا رسم الخط ایجاد کرلیا گیا جسے رسمِ عثمانیؓ کا نام دیا گیا۔

رسمِ عثمانی کیا ہے؟ کس طرح لکھا جاتا تھا اور صحابہ کو اس پر کیا اور کیوں اعتراض تھا؟ زیربحث کتاب میں ان سوالات پر مفصل اور مدلل بحث کی گئی ہے۔ بعض صحابہؓ کو اس سے اختلاف تھا لیکن بعد میں انھوں نے بھی اتفاق کرلیا۔ اسی لیے اس کتاب میں اس کی شرعی حیثیت کا بھی تعین کیا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ عثمانی نسخہ مدینہ سے تاشقند کیسے پہنچا؟

یہ کتاب ایم فل کا تحقیقی مقالہ ہے جو بڑی محنت اور تحقیق سے لکھا گیا ہے۔ کتاب حوالوں سے مزین ہے۔ آخر میں اشخاص اور اماکن کا اشاریہ شامل ہے۔ اس پر نفیس الحسینی شاہ کی تقریظ کتاب کی جامعیت میں مزید اضافے کا باعث ہے۔ کتاب کے نام سے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے حضرت عثمانؓ کے دور کی کسی رسم کی شرعی حیثیت متعین کی جارہی ہے۔ عنوان 'عثمانی رسم الخط اور اس کی شرعی حیثیت' زیادہ موزوں تھا۔ مجموعی طور پر یہ ایک حوالے کی کتاب ہے جس سے تحقیق کے طلبہ بہت استفادہ کرسکتے ہیں۔ یہ کتاب دینی و علمی ذخیرے میں ایک عمدہ اور اہم اضافہ ہے جس میں قرآن مجید پر مستشرقین کے اعتراضات کے مدلل جوابات بھی موجود ہیں۔ (قاسم محمود وینس)

اشاریہ معارف، مرتب: محمد سہیل شفیق۔ ناشر: قرطاس، کراچی یونی ورسٹی، کراچی۔ صفحات: (بڑی تقطیع) ۶۴۲۔ قیمت: ۵۵۰ روپے۔

اشاریہ سازی کا کام بلاشبہہ دقت طلب، صبرآزما اور عرق ریزی کا کام ہے مگر اشاریے محققین کے لیے تازہ ہوا اور صاف پانی کی مانند ناگزیر حیثیت رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر سفیراختر کے نزدیک کتابیات، اشاریہ سازی اور ان سے ملتے جلتے کام 'سبیل' کی مانند ہیں۔ تپتی دھوپ میں راہ گیر راستے پر سبیل سے پیاس بجھاتا، تازہ دم ہوتا اور دعا دیتا آگے بڑھ جاتا ہے۔

مرتب نے اشاریہ سازی کی اہمیت و افادیت کو سمجھتے ہوئے اعظم گڑھ سے شائع ہونے

والے علمی، تحقیقی اور ادبی مجلّے معارف کا ایک عمدہ اشاریہ تیار کیا ہے۔معارف کے علمی و تحقیقی مقام و مرتبے کے پیش نظر یہ ایک قابلِ قدر کاوش ہے۔ زیر مطالعہ اشاریے سے پہلے بھی معارف کے چار جزوی اشاریے مرتب کیے جا چکے ہیں۔ یہ اشاریہ محمد سہیل شفیق نے اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے کے طور پر مرتب کیا ہے۔ مرتب نے اس اشاریے کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں فقط ز مانی اعتبار سے مقالات کی فہرست دی گئی ہے، دوسرے حصے میں مقالات کو ۳۶ مختلف موضوعات کے تحت تقسیم کر کے دیا گیا ہے۔ موضوعات میں قرآن اور علومِ قرآن، حدیث و سنت، سیرت نبویؐ فقہ اسلام، عقائد و عباداتِ اسلامی، اسلام، تاریخ، مذاہبِ عالم، تہذیب و تمدن، اخلاقیات، تصوف، فلسفہ، تعلیم و تربیت، طب و سائنس، سیاسیات، خلافت، اقتصادیات، لسانیات، زبان و ادب، اقبالیات، آثار و مقامات، شخصیات، آرٹ اور آرکیٹکچر، استشراق اور مستشرقین، علوم و فنون، عالمِ اسلام، عرب، مسلم اقلیتیں، ہندستان، کتب خانے، جامعات/تعلیمی ادارے، خطبات/انجمنیں/ ادارے، تحریکیں، قلمی نسخے/مخطوطات، کتابیں اور متفرق موضوعات شامل ہیں۔ تیسرا حصہ الف بائی ترتیب سے مصنفین کے اشاریے پر مشتمل ہے۔ پھر تبصرہ شدہ کتب کی فہرست دی گئی ہے۔ چھٹے حصے میں وفیات کا الف بائی اندراج ہے۔ساتویں باب میں معارف کے بعض پرچوں میں جلد نمبر، مہینہ، ہجری سال وغیرہ کے حوالے سے پائے جانے والے چند ایک تسامحات کی تصحیح کی گئی ہے۔ آخری حصے میں اُن کتب خانوں کی فہرست دی گئی ہے جہاں یہ پرچے موجود ہیں، پھر مخففات کی وضاحت ہے۔

معارف کے مذکورہ اشاریے کے مطالعے کے بعد مرتب کے علمی اخلاص اور محنت و کاوش کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ یقینا یہ اشاریہ اپنی علمی وسعت اور حسنِ ترتیب کی بدولت مسافرانِ علم و ادب کو ہر مرحلے پر اپنی اہمیت و افادیت کا احساس دلاتا رہے گا اور محققین و ناقدین مرتب کے لیے جزاے خیر کی دعا کرتے رہیں گے۔(خالد ندیم)

اقبال اور دعوتِ دین، حیران خٹک۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی، فیصل مسجد، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۰۲۔ قیمت: ۱۸۰ روپے

مصنف نے اپنے مقالے کو 'دین، دعوتِ دین اور اقبال'، 'قرآن اور اقبال'، 'دعوتی ادب کی تخلیق و ترویج میں اقبال کا کردار'، 'دعوتی، دینی، تحقیقی انجمنوں اور اداروں کے ساتھ علامہ اقبال کے روابط'، 'علامہ اقبال کے معاصر علما' مشائخ اور اہلِ قلم کے ساتھ دعوتی مقاصد کے لیے روابط' اور 'علامہ اقبال کی غیر مسلموں کو دین کی دعوت' کے نام سے چھے ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ محقق نے جہاں اپنے مقالے کو تحقیقی اعتبار سے بہتر بنانے کی کوشش کی ہے' وہیں اس نے اس کے اسلوب کو تحقیق سے زیادہ تخلیقی بنانے پر توجہ صرف کی ہے' چنانچہ قاری مطالعے کے دوران ایک خوش گوار تاثر کے ساتھ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ محقق کی صحیح نظر کا اندازہ مقالے کے تیسرے باب سے ہوتا ہے' جس میں انھوں نے 'قوموں کی زندگی میں ادب کی اہمیت'، 'عہد اقبال کا ادبی منظر نامہ'، 'معاصر ادب اور تصوف پر علامہ اقبال کی تنقید'، 'علامہ اقبال کا نظریۂ ادب'، 'اہلِ قلم کو دعوتی ادب تخلیق کرنے کی براہِ راست دعوت' اور 'علامہ اقبال کا ادبی مقام اور ان کے تخلیق کردہ دعوتی ادب کے اثرات' کے تحت خوب دادِ تحقیق دی ہے۔ اس باب کو حاصلِ مطالعہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

یہ مقالہ بہت سے نئے موضوعات کی طرف توجہ دلا رہا ہے۔ حیران خٹک نے اس اچھوتے موضوع پر قلم اٹھا کر اقبالیات کی سرحدوں کو مزید توسیع عطا کر دی ہے۔ امید ہے کہ یہ مقالہ اقبالیاتی ادب میں تازہ ہوا کا جھونکا ثابت ہوگا۔ (خ-ن)

نماز' ایک ادارہ' ایک تربیت سکواڈرن لیڈر (ر) ملک عطا محمد۔ ناشر اور ملنے کا پتا: ۸۵- رحمت پارک' یونی ورسٹی روڈ' سرگودھا۔ صفحات (بڑی تقطیع) ۴۸۷۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

نماز پر ایسی جامع عملی کتاب اس سے پہلے نظر سے نہیں گزری۔ اس میں نماز سے متعلق صرف معلومات ہی نہیں دی گئی ہیں' بلکہ ایک جذبے کے ساتھ تذکیر کرتے ہوئے استاد اور مربی کے انداز سے رہبری کی گئی ہے۔ نظری بحث بھی ہے' اور عملی ہدایات بھی۔ اُمت کے عروج اور فرد کی سیرت کی تعمیر میں اقامت صلوٰۃ کے کردار کو واضح کیا گیا ہے۔ نماز اور توحید و آخرت' نماز اور ارکانِ اسلام کے تعلق پر مفید گفتگو ہے۔ آخری ۱۶ سورتیں مع ترجمہ دی ہیں۔ دعا کے باب میں تمام قرآنی اور مسنون دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ ضروری مسائل کا بیان بھی آ گیا ہے۔ ریٹائرڈ

اسکواڈرن لیڈر کی تصنیف ہے' اس لیے ڈسپلن اور پابندی کا عنصر کچھ زیادہ ہے۔ آخر میں جائزے کے لیے چارٹ اور روزمرہ کے ماڈل نظام الاوقات بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ توجہ سے مطالعہ کیا جائے تو ذاتی اصلاح کے لیے نہایت مفید ہے۔ (مسلم سجاد)

چنار کہانی، محمد صغیر قمر۔ ناشر: منشورات' منصورہ' لاہور۔ صفحات: ۳۲۳۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

چنار کہانی ہمارے اردگرد پھیلی ہوئی ہزاروں کہانیوں سے اخذ کردہ وہ منتخب کہانیاں ہیں جنھیں صغیر قمر نے بڑی توجہ کے ساتھ الفاظ کے پیکر میں ڈھالا ہے۔ وہ قارئین کی نفسیات کو سامنے رکھ کر لکھتے ہیں اور ایسے الفاظ اور جملے استعمال کرتے ہیں جو براہِ راست قاری کے دل پر اثر کرتے ہیں بلکہ دلوں کے تار اس طرح چھیڑتے ہیں کہ آنکھیں بار بار نم ہوجاتی ہیں اور بے اختیار آنسو نکل آتے ہیں۔

مصنف کی اوّل و آخر شناخت کشمیر اور جہادِ کشمیر ہے جس کی وہ آبیاری ایک طویل عرصے سے اپنے قلم سے کر رہے ہیں۔ چنار کہانی میں کشمیر' افغانستان' فلسطین' اور دیگر حوالوں سے جسدِ ملّت کے زخموں اور جدوجہد کا تذکرہ ہے۔ یہ تحریریں اس سے قبل جہادِ کشمیر اور روزنامہ خبریں میں شائع ہوچکی ہیں۔ یہ کالم دراصل اپنے دین' وطن اور اقدار و روایات کے ساتھ وابستگی کا رنگ گہرا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ایسے میں جب الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا روشن خیالی کے نام پر دین و مذہب سے بے زاری اور نفرت پیدا کر رہا ہے' زیرِنظر کتاب نہ صرف نوجوان نسل بلکہ ہر طبقۂ فکر کے لیے سوچ بچار اور غور و فکر کی نئی راہیں متعین کرتی ہے۔ (عمران ظہور غازی)

تعارف کتب

$ **تاریخ مسجد الحرام**، عبدالرؤف فاروقی۔ ناشر: ادارہ انوارالحرمین' سمن آباد لاہور۔ صفحات: ۳۰۴۔ قیمت: ۱۹۰ روپے۔ [فاضل مصنف نے مکہ مکرمہ' مسجدِ حرام' بیت اللہ اور اس کے متعلقات پر خاصی کاوش کے بعد ایسی معلومات جمع کی ہیں' جو اُن کے بقول 'مستند' ہیں اور اُردو زبان میں پہلی دفعہ منتقل ہو رہی ہیں۔ ابواب کے عنوانات (بیت اللہ اور اس کے متعلقات' بیت اللہ کی تعمیر کی تاریخ' مسجد حرام میں توسیعات' مسجدِ حرام فتنوں کی زد میں' مسائلِ حج) سے کتاب کی جامعیت اور وسعتِ موضوع کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ ایک مفید اور

لائق مطالعہ کتاب۔]

$ **حکمتِ اقبال**، محمد رفیع الدین۔ ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی' بین الاقوامی یونی ورسٹی' اسلام آباد' بہ اشتراک: آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگریس' لاہور۔ صفحات: ۵۲۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔[مصنف مرحوم فلسفے کے استاذ خود ایک فلسفی اور بہت فاضل شخصیت تھے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے پہلے ڈائرکٹر رہے۔ اقبالیات اور علوم عمرانیات پر گہری نظر رکھتے تھے۔ اس کتاب میں اقبال کے تصورِ خودی' ان کے دوسرے تصورات سے علمی اور عقلی ربط قائم کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ 'پیش لفظ' نگار ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کے بقول: مصنف پاکستان کے اُن مایہ ناز علما میں سے تھے جنھوں نے دورِ جدید میں اسلام کی تعبیر و تشریح کے میدان میں حکیم الامت علامہ اقبال کی فکر کو آگے بڑھایا ہے۔ کتاب ۳۵ برس پہلے چھپی تھی' اب تیسری بار شائع ہوئی ہے۔]

$ **مکاتیب الکریم**، مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ماہنامہ القاسم' جامعہ ابوہریرہ' برانچ پوسٹ آفس' خالق آباد' نوشہرہ' صوبہ سرحد۔ صفحات: ۱۱۳۔ قیمت: ندارد۔[مرتب کے استاد شیخ التفسیر مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی کے اس مجموعہ مکاتیب میں موضوعات کا حیرت انگیز تنوع ملتا ہے۔ دینی' شرعی اور فقہی مسائل' بزرگان دین کا مقام اور مرتبہ' روزمرہ مسائل' دینی مدارس کے معاملات' دل چسپ واقعات' پندونصائح وغیرہ۔]

$ **برصغیر میں بچہ مسلم لیگ** ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: ادارہ تحقیق و تصنیف' بلوچستان۔ ۲۷۲-اے' او بلاک ۳' سیٹلائیٹ ٹاؤن' کوئٹہ۔ صفحات: ۹۹۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔[تحریکِ پاکستان کے سلسلے میں بزرگوں اور نوجوانوں کے ساتھ بچوں نے بھی کام کیا اور 'بچہ مسلم لیگ' بھی قائم ہوئی۔ اس کتاب میں اس کی کچھ تفصیلات اور تصاویر شامل ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ بچہ مسلم لیگ کن کن شہروں میں اور کس طرح قائم ہوئی اور کن کن لوگوں نے کس طرح حصہ لیا وغیرہ۔]

$ **مولانا اشرف علی تھانوی کی تعلیمی خدمات**' ہومیوڈاکٹر رانا محمد اشرف۔ ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ' جامع مسجد تھانے والی ہارون آباد' ضلع بہاول نگر۔ صفحات: ۷۷۔ قیمت: درج نہیں۔[مولانا اشرف علی تھانوی (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے) کی بے پایاں خدمات کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ صرف ان کی تعلیمی خدمات پر پی ایچ ڈی ہوسکتی ہے۔ اس کتابچے میں تعلیم کے موضوع پر ان کے چند مفید ارشادات جمع کیے گئے ہیں۔]

$ **آنحضرتؐ کی تعلیمی پالیسی**، پروفیسر ڈاکٹر محمد گجر خان غزل کاشمیری۔ ناشر: شعبہ نشرواشاعت' اقراء تدریب الاطفال (ٹرسٹ) لاہور۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے' الحمد مارکیٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۲۸۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔[اس پی ایچ ڈی مقالے میں ایک خاص ترتیب سے تعلیم کے حوالے سے اسلامی تعلیمات اور سیرت پاکؐ میں ان کے عملی اظہار کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تعلیمی پالیسی کو تعلیمِ بالغاں' تعلیمِ نسواں اور ابتدائی

تعلیم کے عنوانات دیے گئے ہیں۔]

$ **مختصر ہدایۃ المستفید**، ابومحمد بدیع الدین شاہ، ترجمہ: عطاء اللہ ثاقب۔ ناشر: دائرہ نور القرآن، دکان نمبر ۸، وقاص سنٹر، محمد بن قاسم روڈ، نزد اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۳۵۵۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔[عقیدے اور عمل کی توحید سے مطابقت اور شرک کے شائبے سے پاک کرنے کے لیے ایک مفید کتاب۔ مکمل کتاب (۲ حصے، صفحات ۱۶۸۶، ۱۹۷۴ء)، شاہ فیصل شہیدؒ نے اُردو دان طبقے میں تقسیم کروائی تھی۔ اب تلخیص شائع کی گئی ہے مگر یہ بھی موضوع کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔]

$ **تحفہ حرم**، مولانا مرغوب احمد لاجپوری۔ ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، ایس ٹی/۹-ای، بلاک ۸، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۲۸۲۔ مجلد قیمت: ۱۴۹ روپے۔[یہ کتاب آٹھ مقالات کا مجموعہ ہے۔ پہلا آب زم زم ۱۰۰ صفحات اور آخری عجوہ کھجور ۱۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ دوسرے موضوعات حجر اسود، رکن یمانی، مقامِ ابراہیم اور ملتزم ہیں۔ ان موضوعات پر ضروری اور دل چسپ معلومات سلیقے سے جمع کر دی گئی ہیں۔]

$ **نماز کی کتاب**، حافظ عمران ایوب لاہوری، تحقیق و افادات: علامہ ناصرالدین البانی، ملنے کا پتا: نعمانی کتب خانہ، حافظ سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۳۶۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔[مفصل اور جامع کتاب۔ نماز سے متعلق بیش تر مسائل (مثلاً ٹیپ ریکارڈر سے اذان) کے بارے میں احادیث کی روشنی میں رہنمائی۔ حدیث کی سند اور تخریج کا اہتمام۔ خواتین کے مسائل بھی زیر بحث آئے ہیں۔ معیاری کتابت و طباعت۔]

$ **زلزلہ، زخم اور زندگی**، ڈاکٹر آصف محمود جاہ۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، ۳۴-اُردو بازار، لاہور۔ ص ۱۴۴۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔[دو سال قبل شمالی علاقوں میں زلزلے نے تباہی مچائی۔ کسٹم ویلفیئر کلینک کے ڈاکٹر آصف محمود جاہ ایک جذبے سے اپنے ساتھ ہسپتال لے کر علاقے میں پہنچ گئے۔ اس ڈائری میں وہاں کے حالات ہیں اور ڈاکٹر موصوف کی غیر معمولی خدمات کا اندازہ ہوتا ہے۔ ان کے بارے میں متعدد کالم، آرا اور ان کے تین انٹرویو مع تصاویر بھی شاملِ اشاعت ہیں۔]

$ ماہنامہ الاحیاء، لاہور، مدیر: جواد حیدر، زیرنگرانی: حافظ حمزہ مدنی۔ الاحیاء ریسرچ فاؤنڈیشن، ۴۹-جمشید سنٹر، ۱۰۰- فیروز پور روڈ، لاہور۔ زرسالانہ: ۲۰۰ روپے۔[نئے رسالے کا پہلا شمارہ ہے۔ 'ترقی جدت کو محلِ کراہت میں رکھنا' یا شوقِ تجدد میں انبیا کی تعلیمات سے انحراف کو بھی روا رکھنا' ان دو انتہاؤں کے درمیان آج کی انسانیت کے لیے حقیقی عقیدہ و ایمان کا احیا اس رسالے کا نصب العین ہے۔ کئی اہم موضوعات پر معیاری تحریریں۔ قابلِ ذکر نکاح میسار پر ۳۰ صفحات کی سیر حاصل بحث۔]